MashaAllah TabarakAllah: Recognizing Blessings Through Faith

MashaAllah TabarakAllah – اسلامی اندازِ تحسین اور برکت کی دعا

اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ جب ہم کسی نعمت، خوبصورتی یا کامیابی کو دیکھیں تو صرف تعریف نہ کریں بلکہ اللہ کو یاد کرتے ہوئے تعریف کریں اسی مقصد کے لیے مسلمان یہ مبارک کلمات کہتے ہیں:

مَا شَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ اللَّهُ

یعنی:
"جو اللہ نے چاہا، اللہ بہت ہی بابرکت ہے "

یہ الفاظ محض رسم یا عادت نہیں بلکہ ایک ایمانی طرزِ فکر کی نمائندگی کرتے ہیں

مَاشَاءَ اللّٰہ کا مفہوم

"ماشاءاللہ" کہنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ:

- ہر نعمت اللہ کی مرضی سے ہے
- انسان کی کامیابی اس کی طاقت کی وجہ سے نہیں
- اللہ کی مشیت کے بغیر کچھ ممکن نہیں

یہ الفاظ انسان کے دل سے غرور کو نکال دیتے ہیں اور شکر کا جذبہ پیدا کرتے ہیں

تَبَارَكَ اللّٰہ کا مطلب

تبارک اللہ" کا لفظ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور برکت کی طرف اشارہ کرتا ہے "
اس کا مفہوم ہے کہ:

- اللہ ہی برکتوں کا اصل سرچشمہ ہے
- اس کی نعمتیں بڑھتی ہیں اور باقی رہتی ہیں
- وہ ہر نقص اور کمزوری سے پاک ہے

یہ کلمہ صرف اللہ کے لیے مخصوص ہے

قرآن سے رہنمائی

اللہ تعالیٰ سورۃ الکہف میں فرماتے ہیں:

"جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تھے تو تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ ماشاءاللہ، اللہ ہی کی مشیت ہے، اور طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے؟"

یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ نعمت کو دیکھ کر اللہ کو یاد کرنا نعمت کے زوال سے بچاتا ہے

یہ الفاظ کب کہنے چاہئیں؟

- کسی کی خوبصورتی دیکھ کر
- بچوں یا گھر کی تعریف کرتے وقت
- کسی کی کامیابی پر
- اپنی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے
- تعریف کے دوران حسد سے بچنے کے لیے

یہ الفاظ دل کو صاف رکھتے ہیں اور تعلقات کو محفوظ بناتے ہیں

ایک اہم روحانی نکتہ

اسلام میں تعریف منع نہیں،
لیکن ایسی تعریف جو اللہ کو بھلا دے، خطرناک ہو سکتی ہے

ماشاءاللہ تبارک اللہ
تعریف کو عبادت میں بدل دیتا ہے

ایک مختصر پیغام

،جو شخص نعمت دیکھ کر اللہ کو یاد کرتا ہے
اللہ اس کی نعمتوں کی حفاظت فرماتا ہے

:یہ چند الفاظ

- حسد سے بچاتے ہیں
- غرور کو ختم کرتے ہیں
- دل میں شکر پیدا کرتے ہیں

یہی اسلامی حکمت ہے، یہی ایمان کی خوبصورتی ہے